محدث فتوی

سوال

(26) ختم کا کھانا کھنا اور اللہ کے راہ میں دی جانے والی چیز کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(۱) ہمارے گھر والے بریلوی حنفی ہیں وہ اگر دیگ یا پتیلے میں چاول پکاتے ہیں پھر وہ اس میں سے کچھ پلیٹ میں چاول نکال کر مولوی صاحب سے ختم پڑھواتے ہیں ۔ اگر ہم اس چیز سے منع کریں تو کہتے ہیں کہ ختم تو پلیٹ والے چاولوں پر پڑھا گیا ہے دیگ والے چاول کھا لو۔ وہ کہتے ہیں اس میں کیا ختم داخل ہوگیا ہے کہ تم کھاتے نہیں ہم ختم وغیرہ کے چاول روٹی یا اور مٹھائی وغیرہ کیوں نہیں کھا سکتے۔

(۲) ایک چیز اللہ کی راہ میں دی جائے کیا وہ گھر والے بھی کھا سکتے ہیں کیونکہ عالم کہتے ہیں کہ جو چیز اللہ کے راستے میں دی جائے اس پر غریبوں یتیموں اور مسکینوں کا حق ہے اور ختم اللہ کے لیے دیں تو وہ خود کھا لیتے ہیں ۔ اور رشتہ داروں کو بلا کر ان کو کھلاتے ہیں اس سارے سوال کا کیا حل ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) اس لیے نہیں کھا سکتے کہ دین میں ایجاد کردہ کام سے تعاون ہوتا ہے پھر اگر آپ کھا لیں تو ان کو منع کیسے کریں گے ؟

(۲) اگر صدقہ ہے تو صدقہ کرنے والے نہیں کھا سکتے مستحقین صدقہ ہی کو کھلایا جائے ۔ ختم والی چیز خواہ اللہ کے لیے ہی مشہور کی جائے نہ کھائی جائے وجہ نمبر ا میں گزر چکی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

عقائد کا بیان ج1 ص70

محدث فتویٰ